Date 12-05-2020

۷۸۶ ۷۸۶ ۷۸۶

خلاصہ مؤطا امام مالک

"بحمد اللہ حمدا کثیرا" مؤطا امام مالک کا ایک مختصر سوالاً جواباً خلاصہ لکھنے کی سعی کی ہے۔

اس میں طوالت سے احتراز کرتے ہوئے صرف اہم اختلافات مع دلائل لکھنے کی کوشش رہی ہے۔

اگر کوئی ماہر فن غلطی پر مطلع ہو تو مجھے ضرور آگاہ فرمائیے گا۔
جزاک اللہ

12/05/2020

ابوالمتبسم ایاز احمد عطاری
درجہ سابعہ
جامعۃ المدینہ آفندی ٹاؤن حیدرآباد سندھ پاکستان
0312-80-65131

Date 12-05-2020

اجمالی باتیں

1 - مصنف کے حالات :-

2 - چاند زوال سے قبل دیکھنے کا بیان :-

3 - اکیلے چاند دیکھنے کا حکم :-

4 - روزوں کیلئے نیت کا حکم :-

5 - سفر میں روزہ رکھنے کا حکم :-

6 - بحالت روزہ سھوًا کھانے کا حکم :-

7 - لکڑی سے بندھے ہوئے شکار کا حکم :-

8 - مردار کھانے کا حکم :-

9 - رضاعت کی مدت کا بیان :-

10 - شفعہ کی اقسام کا بیان :-

سہ ماہی ثانی

Date 12-05-2020

س: امام مالک علیہ الرحمہ کے حالاتِ زندگی بیان کریں؛

ج: نام :-

مالک :-

کنیت :-

ابو عبداللہ :-

لقب :-

امام دار الہجرہ :-

ابو کا نام :-

انس :-

تاریخ ولادت :-

صحیح روایات کے مطابق "93" ھ میں آپ پیدا ہوئے۔ جبکہ بعض نے "90" ھ ، اور بعض نے "95" ھ اور بعض نے "94" ھ لکھا ہے:-

حالات :-

امام مالک علیہ الرحمہ نے جب آنکھ کھولی مدینہ باغ و بہار تھا۔ آپ کا گھرانہ خود علوم کا مرجع تھا۔

آپ نے قرآن پاک کی قراءت و سند مدینہ کے امام القراء سے حاصل کی۔ جن کی قراءت پر آج تمام دنیا اسلام کی بنیاد ہے۔ دیگر علوم کی خواہش کے جذبات غیر معمولی طور پر ودیعت تھے۔

تحصیل علم :-

زمانہ طالب علمی میں آپ کے پاس ظاہری سرمایہ نہ ہونے تھا۔ مکان کی چھت توڑ کر اس کی لکڑیوں کو فروخت کر کے کتب میں رقم کو خرچ کرتے تھے!۔

حلیہ مبارک :-

آپ دراز قد، فربہ جسم، سفید رنگ مائل بہ زردی، کشادہ چشم، بلند و خوبصورت ناک والے تھے۔ پیشانی کی طرف سر کے بال کم تھے۔ جسے عربی میں "اصلع" کہتے ہیں۔ آپ کی داڑھی مبارک گھنی تھی۔

مونچھیں کترواتے تھے۔ منڈوانے کو آپ مکروہ خیال کرتے تھے۔ آپ کی مونچھیں دونوں طرف دراز تھیں۔

آپ خوش طبعی کے مالک تھے۔ قیمتی کپڑے

Date 12-05-2020

پہنتے، عطر لگاتے، سفید لباس اکثر زیب تن فرماتے۔

آپ کے شیوخ:-

آپ کے شیوخ کی تعداد "900" تھی۔
"300" تابعین اور "600" تبع تابعین تھے۔
ان میں سے کچھ
کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:-

1- زید بن اسلم:-
2- زھری:-
3- ابوالزناد
وغیرہ وغیرہ

آپ کے تلامذہ:-

آپ کے تلامذہ کے کچھ نام یہ ہیں:-

1- امام شافعی:-
2- سفیان ثوری:-
3- ابن جریج:-
4- ابن عیینہ:-
وغیرہ وغیرہ

آپ کی تصانیف:-

کچھ تصانیف کے نام یہ ہیں:-

1- کتاب الموطا:-
2- کتاب فی النجوم:-
3- کتاب فی المسائل:-
وغیرہ وغیرہ

موطا امام مالک کی شروحات:-

1- الاسماء:-
2- الاستیفاء:-
3- الاستذکار:-
4- القبس:-
وغیرہ وغیرہ:-

تاریخ وفات:-

11 "یا" 14 ربیع الاول 179ھ
میں وصال فرما گئے۔
اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ؕ

// کتاب الصیام //

Date 12-05-2020

س 1: جب چاند زوال سے پہلے دیکھا گیا تو کیا حکم ہے؟

ج: عند الشوافع والاحناف والمالکیہ:-
زوال سے پہلے چاند دیکھا گیا تو یہ آنے والی رات کا ہوگا:-

دلیل:-
"عن ابی وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ"
ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خط آیا کہ بعض چاند بعض سے بڑے ہوتے ہیں۔ تو جب تم دن میں چاند دیکھو تو روزہ افطار نہ کرو۔ یہاں تک دو شخص گواہی دیں کہ انہوں نے کل چاند دیکھا تھا:-

عند ابی یوسف:-
یہ گزشتہ رات کا چاند ہوگا:-

دلیل:-
"عن نخعی عن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ"
جب تم زوال سے پہلے چاند دیکھو تو روزہ افطار کردو اور جب زوال کے بعد چاند دیکھو تو روزہ افطار نہ کرو:-

س 2: اگر کوئی اکیلا رمضان کا چاند دیکھے تو افطار و افطار نہ کرنے میں کیا حکم ہے؟ اختلاف ائمہ بیان کریں:-

ج: عند ائمہ اربعہ:-
جو شخص اکیلا رمضان کا چاند دیکھے تو اس پر روزہ رکھنا واجب ہے:-

دلیل:-
"قولہ علیہ الصلاۃ والسلام"
تم روزہ رکھو یہاں تک کہ تم چاند دیکھو لو اور روزہ نہ چھوڑو یہاں تک کہ تم چاند دیکھو لو۔ پھر اگر تم پر بادل چھا جائیں تو "30" دن پورے کرو۔

س 3: جس شخص نے اکیلے رمضان کا چاند دیکھا پھر روزہ نہ رکھا تو کیا حکم ہے:-

س: اس بارے میں "احناف" و "مالکیہ" کا اختلاف ہے:-

Date 12-05-2020

عند المالکیہ :-

جس نے اکیلا چاند دیکھا۔ پھر روزہ نہیں رکھا تو اس پر قضاء اور کفارہ لازم ہوگا۔

دلیل :-

اس شخص کو چاند دیکھ کر رمضان کے ہونے کا یقین ہوگیا ہے اس کے باوجود اس کا روزہ نہ رکھنا جان بوجھ کر روزہ کو ترک کرنا ہوا۔ اسلئے اس پر "قضاء و کفارہ" لازم ہے :-

عند الاحناف :-

اس پر صرف قضاء ہوگی کفارہ نہیں ہوگا :-

دلیل :-

دوسروں کے چاند نہ دیکھنے کی وجہ سے اسکے دیکھنے میں شبہ پیدا ہوگیا۔

اور کفارہ "عقوبت" ہے۔ اور اسکا قاعدہ یہ ہے کہ "عقوبت کسی ایسے فعل کے سبب واجب نہیں ہوتی کہ جس میں اختلاف ہو۔ "حد" شبہات کی وجہ سے ساقط ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح کفارہ بھی شبہ کی وجہ سے ساقط ہوگا۔

س ۴: تنہا شوال کا چاند دیکھا تو اب کیا حکم ہے؟

ج: عند الاحناف و المالکیہ و الحنابلہ :-

اکیلے چاندِ عید دیکھا تو وہ روزہ رکھے گا :-

دلیل :-

روزہ نہ رکھنے کی صورت میں وہ لوگوں کی تہمتوں سے محفوظ نہ رہے گا۔ اسلئے روزہ رکھے گا :-

عند الشوافع :-

روزہ نہیں رکھے گا۔ جب تہمت کا خوف نہ ہو۔

دلیل :-

اسلئے کہ اسکو چاند نظر آنے کا یقین حاصل ہوگیا۔ اس وجہ سے روزہ نہیں رکھے گا :-

س ۵: کیا روزوں کیلئے صبح صادق سے پہلے نیت کرنا ضروری ہے؟

Date 12-05-2020

عند المالکیہ :-

فرض روزے ہو یا نفل سب کیلئے نیت صبح صادق سے پہلے کرنا ضروری ہے۔ اگر بعد میں نیت کی تو روزہ نہ ہوگا۔

دلیل :-

"ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔"
روزہ اسی کا ہوتا ہے جو فجر یعنی صبح صادق سے پہلے روزہ کی نیت کرے۔

عند الشوافع :-

فرض روزوں کیلئے صبح صادق سے پہلے نیت کرے، اور نفل روزوں کیلئے زوال سے پہلے تک کرسکتا ہے۔

دلیل :-

"عن عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا"
فرماتی ہیں کہ سرکار علیہ السلام نے کھانے کیلئے کوئی چیز مانگی تو میں نے عرض کیا، کھانے کیلئے کچھ نہیں۔ تو آپ نے فرمایا "فانی صائم"

عند الاحناف :-

وہ روزے جن کا وجوب وقت معین کے ساتھ متعلق ہے۔ ان کی نیت صبح صادق کے بعد بھی ہو سکتی ہے۔
ہاں وہ روزے جو معین نہیں ہیں۔ تو ان کی نیت صبح صادق سے پہلے کرنا ضروری ہے۔

دلیل :-

جن روزوں کی تعیین شریعت نے کر دی ہے۔ اب ان کی تعیین بندوں کیلئے کرنا ضروری نہیں۔
اور وہ روزے جنکی شریعت نے تعیین نہ کی اب بندوں کیلئے ضروری ہے کہ تعیین کریں۔

س: بحالت روزہ بوسہ لینے کا کیا حکم ہے؟

ج: عند المالکیہ :-

مطلقاً مکروہ ہے۔

دلیل :-

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنھما، روزہ دار کو بوسہ لینے اور مباشرت سے منع کرتے تھے۔

Date 12-05-2020

عند الحنابلہ :-

مطلقاً جائز ہے :-

دلیل :-

"عن عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا"

سرکار علیہ الصلاۃ والسلام بحالتِ روزہ اپنی بعض ازواج کا بوسہ لیتے پھر آپ ہنسنے لگتے :-

عند الاحناف والشوافع :-

جوان کیلئے بحالتِ روزہ بوسہ لینا مکروہ ہے۔ جبکہ بوڑھے کیلئے مکروہ نہیں ہے :-

دلیل :-

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روزہ دار کے بوسہ لینے کے متعلق سوال ہوا تو آپ نے بوڑھے کو رخصت دی اور جوان کیلئے اسے مکروہ بتایا :-

س 7: سفر میں روزہ رکھنے کا کیا حکم ہے؟ بیان کریں :-

ج: عند الشوافع والحنابلہ :-

سفر میں روزہ نہ رکھنا افضل ہے :-

دلیل :-

"عن ابی بکر بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ"

سرکار علیہ السلام نے فتح مکہ کے سال اپنے سفر میں لوگوں کو روزہ نہ رکھنے کا حکم فرمایا۔

اور فرمایا اپنے دشمنوں کے مقابلے کیلئے قوت حاصل کرو۔ جبکہ خود آقا علیہ السلام نے روزہ رکھا تھا :-

عند الاحناف :-

سفر میں روزہ رکھنا افضل ہے :-

دلیل :-

قولہ تعالیٰ :- وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

ترجمہ :- اور تمہارے لیے روزہ رکھنا بہتر ہے اگر تم جانتے! :-

س 8: بحالتِ روزہ قصداً جماع کیا، تو کیا حکم ہے؟ اختلافِ آئمہ بیان کریں :-

Date 12-05-2020

ج عند الشوافع والحنابلہ :-
کفارہ جماع کے ساتھ خاص ہے۔
اگر قصداً کھا، پی لیا تو قضاء لازم ہے۔ کفارہ نہیں ہوگا:-
دلیل :-
سرکار علیہ الصلاۃ والسلام نے جماع سے متعلق ہی کفارہ کو بیان کیا ہے، لہذا کفارہ جماع کے ساتھ خاص ہوگا:-

عند الاحناف والمالکیہ :-
قصداً کھا، پی لیا یا جماع کر لیا تو قضاء بھی ہوگی اور کفارہ بھی ہوگا:-
دلیل :-
قولہ علیہ السلام والصلاۃ " جو رمضان میں جان بوجھ کر روزہ توڑ دے تو اس پر وہی کفارہ ہے، جو ظہار کرنے والے پر ہوتا ہے۔

س۹ بحالت روزہ حجامہ کروانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟
ج عند الحنابلہ :-
بحالت روزہ حجامہ کروانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے:-

دلیل :-
سرکار علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا :- حجامہ کرنے والے اور جس کا حجامہ کیا جائے اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے:-

عند الاحناف والشوافع والمالکیہ :-
روزہ فاسد نہیں ہوتا:-
البتہ اگر حجامہ کروانے سے کمزوری ہو جاتی ہو اور روزہ ٹوٹنے کا خوف ہو تو اب حجامہ کروانا مکروہ ہے۔

دلیل :-
سرکار علیہ الصلاۃ والسلام نے بحالت روزہ حجامہ کروایا:-

Date 12-02-2020

س۵: کیا کوئی شخص میت کا روزہ رکھ سکتا ہے یا نہیں؟

ج: عند الاحناف والمالکیہ:-

روزہ نہیں رکھ سکتا:-

دلیل:-

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا کوئی شخص کسی کی طرف سے روزہ رکھ سکتا ہے یا نماز پڑھ سکتا ہے، آپ نے منع فرمایا:-

بعض شوافع کے نزدیک:-

روزوں کی نیابت درست ہے۔

دلیل:-

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ جو شخص مر جائے اور اس پر روزہ ہو تو اس کا ولی اسکی طرف سے روزہ رکھے گا:-

س٦: بحالت روزہ بھول کر کھانے، پینے، جماع سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

ج: عند الحنابلہ:-

جماع کی صورت میں قضاء و کفارہ دونوں ہیں۔ البتہ کھانے، پینے کی صورت میں کچھ لازم نہیں:-

عند المالکیہ:-

قضاء ہوگی کفارہ نہیں ہوگا:-

دلیل:-

کھانا، پینا، جماع یہ روزوں کی ضد ہے۔ اور کھانے، پینے، جماع سے رکنا یہ روزے کا رکن ہے تو یہ ایسے ہوگیا کہ کوئی نماز کی ایک رکعت بھول جائے تو اسکی نماز نہیں ہوتی۔ اسی طرح بھول کر کھانے، پینے، جماع سے روزہ نہیں ہوگا:-

عند الشوافع والاحناف:-

نہ ہی اس پر قضاء ہے اور نہ ہی اس پر کفارہ ہے:-

Date 12-02-2020

دلیل:-
سرکار علیہ الصلاۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:
جب تم میں سے کوئی بھول کر کھا یا پی لیا تو اسے چاہیے کہ اپنا روزہ پورا کرے کہ اسے اللہ نے کھلایا اور پلایا ہے:

س 12 اگر نفل روزہ رکھ کر توڑ دیا تو اس صورت میں حکم شرعی بیان کریں:

ج عندالاحناف:-
مطلقاً قضاء لازم ہوگی چاہے عذر کے سبب روزہ توڑا یا بغیر عذر کے:-

عندالمالکیہ:-
اگر عذر ہے تو نفلی روزہ توڑنا جائز ہے۔ اور قضاء بھی لازم نہیں ہوگی۔
اور عذر نہ ہو تو نفلی روزہ توڑنا جائز نہیں ہے اگر توڑا تو قضاء لازم ہوگی:-

دلیل:-
حضرت عائشہ و حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما جو کہ زوجہ نبی علیہ السلام ہیں۔
انہوں نے نفلی روزہ کی حالت میں صبح کی ان کے پاس کھانا لایا گیا تو انہوں نے کھانا کھا کر اپنا روزہ توڑ دیا، پھر حضور علیہ الصلاۃ والسلام تشریف لائے، تو حضرت حفصہ نے عرض کی، کہ میں اور عائشہ نے صبح حالت صیام میں کی، پھر کھانا کھانا لایا گیا تو ہم نے روزہ افطار کر لیا تو
سرکار علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا۔ اسکی جگہ دوسرے دن روزہ کی قضاء کر لو:-

س 13 کیا بغیر ضرورت نفل روزہ توڑنا جائز ہے؟ بیان کریں:
ج عندالشوافع:-
توڑنا چاہے تو توڑ سکتا ہے:-

Date 12-05-2020

عند الاحناف والمالکیہ :-
بغیر ضرورت نفلی روزہ توڑنا جائز نہیں ہے :-

دلیل :-
قولہ تعالیٰ " ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ "

س ۱۱ کیا شیخ فانی کو روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے ؟

ج عند المالکیہ :-
شدید مشقت ہو تو رخصت ہے۔
لیکن اس دن اس روزے کی جگہ ایک مسکین کو کھانا کھلائے یہ مستحب ہے :-

عند الاحناف والشوافع :-
اس دن مسکین کو کھانا کھلانا واجب ہے :-

س ۱۲ یوم شک کے روزے کا حکم بیان کریں ؟ :
مع اختلاف ائمہ :-

ج عند الشوافع :-
کسی بھی طرح کا روزہ اس دن جائز نہیں ہے۔
نہ فرض اور نہ نفل روزہ ۔ بلکہ قضاء ، کفارہ ، نذر کا روزہ اور وہ نفل روزہ جو عادۃً کے موافق ہو ، وہ روزہ بھی جائز نہیں ہے :-

عند الاحناف والمالکیہ :-
رمضان کا فرض روزہ اس دن جائز نہیں ہے ۔ اسکے علاوہ دیگر روزے رکھنا جائز ہے :-

دلیل :-
سرکار علیہ الصلاۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ، " یوم شک میں رمضان کا روزہ نہ رکھا جائے ۔ سوائے نفل روزہ کے "

Date 12-05-2020

س ۱۶: جمعہ کے دن روزہ رکھنا کا حکم بیان؟

ج: عند المالکیہ و ابی حنیفہ:۔

بغیر کراھت کے مطلق مباح ہے:۔

عند ابی یوسف:۔

تنہا جمعہ کا روزہ رکھنا مکروہ ہے۔ اگر اس سے پہلے یا بعد ایک روزہ رکھا تو مکروہ نہیں ہے۔

س ۱۷: شوال کے "چھ" روزوں کا حکم تحریر کریں! (مع اختلاف)

ج: عند المالکیہ:۔

مکروہ ہیں:۔

عند الائمہ الثلاثہ:۔

مستحب ہیں:۔

تمت بالخیر

12-05-2020

* ہر غلطی ایک نصیحت ہے:۔

* انسان کی گفتگو اس کا تعارف ہوا کرتی ہے،
لہٰذا اچھا بولیں، اچھا، سنیں، اچھا سوچیں:۔

// کتاب الصید //

Date 12-05-2020

س 18: لکڑی سے کئے ہوئے شکار کا حکم بیان کریں؟

ج: ائمہ اربعہ کے نزدیک :-

جب کسی نے معراض سے شکار کیا اور معراض کی دھار سے مرا تو جانور بالاتفاق حلال ہے۔

دوسری صورت :-

اگر معراض کے عرض سے مرا تو حلال نہیں :-

دلیل :-

سرکار علیہ الصلاۃ والسلام نے ارشاد فرمایا :- جو معراض کی دھار سے مرا اسے کھاؤ اور جو معراض کی چوڑائی سے مرا وہ "موقوذہ" ہے :-

س 19: کسی جانور کا تیر مار کر شکار کیا اور تیر لگنے کے بعد وہ جانور نظروں سے غائب ہوگیا۔ اب اگر بعد میں مردہ مل جائے تو اس شکار کو کھانے کا حکم کیا ہے؟

ج: عند المالکیہ :-

پوری رات غائب نہ رہا، اور تیر کا نشان پایا تو کھانے میں حرج نہیں ہے۔

اور اگر رات پوری غائب رہا تو کھانا مکروہ ہے :-

دلیل :-

سرکار علیہ السلام والصلاۃ کا فرمان ہے کہ جب تم شکار کو تیر مارو۔ اور وہ تم سے غائب ہو جائیں پھر تم اسے ایک یا دو دن بعد پاؤ اور اس پر صرف تمہارے تیر کا اثر موجود ہو تو اس شکار کو کھا لو۔ اور اگر وہ پانی میں گر گیا ہو تو نہ کھاؤ :-

عند الاحناف :-

تیر مارنے والا جب تک اس شکار کی تلاش میں رہا اور اسے پا لیا تو وہ شکار حلال ہے

اور اگر وہ بیٹھ گیا اور تلاش کرنا چھوڑ دیا اب اگر اس شکار کو مردہ پاتا ہے تو

Date 12-05-2020

اس کے کھانے میں حرمت ہے، یعنی اسکا کھانا حرام ہے۔

دلیل:۔

اسلئے کہ یہ احتمال ہے کہ اس صورت میں اسکی موت اسکے تیر سے نہ ہوئی ہو۔ بلکہ کسی اور سبب سے موت واقع ہوئی ہو:۔

س 20 "سکھایا" ہوا کتا کسی شکار پر چھوڑا اور کتے نے اس میں سے کچھ کھا لیا تو اب شکار کے حلال و حرام ہونے میں کیا حکم ہے؟ بیان کریں:۔

ج عند الشوافع:۔

شکار حلال ہے:۔

دلیل:۔

سرکار علیہ الصلاۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جب تم شکار کتا چھوڑو اور اللہ کا نام ذکر تو اس شکار سے کھاؤ اگرچہ کتے نے اس شکار سے کھایا ہو:۔

عند الاحناف:۔

اگر کتے نے خود اس شکار سے کھا لیا تو اب اس شکار کا کھانا حلال نہیں ہے۔ اسلئے کہ اس نے اپنے لئے شکار کیا ہے:۔

دلیل:۔

عدی بن حاتم کی حدیث ہے کہ اگر کتا کھائے تو تم اسے نہ کھاؤ، اسلئے کہ اس نے اپنے لئے شکار کیا ہے:۔

س 21 سمندر نے جس مچھلی کو باہر پھینک دیا، اسکے کھانے کا حکم بیان کریں:۔

ج عند الشوافع والمالکیہ:۔

سمندر نے مچھلی کو زندہ باہر پھینکا ہوگا یا مردہ پھینکا ہوگا۔ دونوں صورتوں میں مچھلی حلال ہے۔ چاہے سمندر نے زندہ باہر پھینکا ہو یا مردہ برابر ہے کہ کسی سبب سے مری ہو یا بغیر سبب کے، مچھلی حلال ہے:۔

Date 12-05-2020

عندالاحناف :-
اگر مچھلی اپنی طبعی موت مر گئی یا سمندر اس مردہ باہر پھینکا تو نہیں کھایا جائے گا۔ اور اگر مچھلی کسی سبب سے مری تو حلال ہے۔

س 22 طافی مچھلی کا حکم بیان کریں :-
ج عندالاحناف :-
طافی مچھلی بغیر سبب کے مر کر سمندر میں الٹی تیر جائے تو حرام ہے :-

دلیل :-
حضور علیہ السلام والصلاۃ نے فرمایا :
جسے سمندر باہر ڈال دے یا پانی جس سے خشک ہو جائے اسے کھاؤ اور جو خود مر کر سمندر میں الٹی تیر جائے اسے نہ کھاؤ :-

عندالشوافع والمالکیہ :-
کھانا مباح ہے :-

دلیل :-
حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا طافی مچھلی حلال ہے :-

س 23 گدھی، گھوڑی، خچر یہ جانور حلال ہیں یا حرام :-
ج گدھے، خچر کا حکم :-
بالاتفاق حرام ہیں :-
گھوڑی کا حکم :-
اس میں ائمہ کرام کا اختلاف ہے :-
عندالاحناف والمالکیہ :-
مکروہ ہے۔ حرام نہیں ہے۔
دلیل :-
قولہ تعالیٰ : "وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً"
عندالشوافع الصاحبین :-
مباح ہے :-

Date 12-05-2020

دلیل:-

سرکار علیہ الصلاۃ والسلام نے خیبر کے دن گدھے کے گوشت سے منع فرمایا، اور گھوڑے کے گوشت کی رخصت دی۔

س ۲: مردار کھانا جائز ہے یا نہیں؟

ج: عند المالکیہ:-

جب کوئی شخص مردار کی طرف مجبور ہو جائے تو وہ اس سے کھائے گا۔ یہاں تک کہ وہ سیر ہو جائے۔ اور توشہ بھی اس سے بنا سکتا ہے۔ پھر اگر ضرورت نہ رہے تو اسے پھینک دے گا:-

دلیل:-

یہ مردار اسکیلئے مباح ہے۔ لہٰذا اس سے پیٹ بھر کر کھا سکتا ہے۔ جیسے۔ مباح طعام سے نفع اٹھانا جائز ہے۔ اسی طرح اس سے بھی نفع اٹھایا جا سکتا ہے:۔

عند الاحناف:-

مردار سے اتنا کھائے گا کہ زندگی یعنی سانس باقی رہیں:-

دلیل:-

مردار کھانے کی اباحت جان کی حفاظت کیلئے ہے۔ اور جان کی حفاظت تھوڑا کھانے سے بھی ہو جائے گی لہٰذا زیادہ کھانا ممنوع ہے:۔

تمت بالخیر

12-05-2020

Date 12.05.2020

//کتاب العقیقہ//

س 23: عقیقہ کی تعریف بیان کریں؟

ج: تعریف العقیقہ:-
عقیقہ وہ ذبیحہ ہے جو بچہ کی طرف سے ذبح کیا جاتا ہے:-

س 24: عقیقہ میں بچہ، بچی کیطرف سے کتنی بکریاں ذبح کی جائیں گیں؟

ج: عندالمالکیہ:-
لڑکے ولڑکی کیطرف سے ایک ایک بکری ذبح کرے۔

دلیل:-
سرکار علیہ الصلاۃ والسلام نے امام حسن کا عقیقہ ایک بکری سے کیا:-

عندالشوافع والحنابلہ:-
بچے کیطرف سے دو بکریاں اور لڑکی کیطرف سے ایک بکری ذبح کی جائے گی:-

دلیل:-
عن عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا
سرکار علیہ السلام نے حکم دیا کہ لڑکے کیطرف سے دو بکریاں ذبح کی جائے جوکہ عمر اور حسن وخوبصورتی میں برابر ہوں اور لڑکی کیطرف سے ایک بکری ذبح کی جائے:-

س 25: کیا عقیقہ واجب ہے؟

ج: عندالشوافع والحنابلہ والمالکیہ:-
عقیقہ مستحب ہے۔

دلیل:-
سرکار علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا: جسکے یہاں بچہ کی ولادت ہو اور وہ اپنے بچہ کیطرف سے قربانی کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ ایسا کرے:-

تمت بالخیر

// کتاب الرضاع //

Date 13-05-2020

س 28 رضاعت کی تعریف سپرد قلم کریں؟

ج لغوی معنیٰ:-

عورت کا پستان چوسنا:-

اصطلاحی معنیٰ:-

عورت کے پستان سے مدت رضاعت میں بچے کے پیٹ میں دودھ پہنچنا۔ خواہ بچہ منہ کے ذریعے دودھ چوسے یا بچہ کی ناک کے ذریعے دودھ پہنچایا جائے:-

س 29 حرمت رضاعت ثابت ہونے کیلئے کتنی چسکیوں کا ہونا ضروری ہے:؟

ج عند الشوافع والحنابلہ:-

"5" چسکیوں سے حرمت رضاعت ثابت ہوگی۔ اس سے کم چسکیوں میں ثابت نہ ہوگی:-

دلیل:-

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں:-

(1) پہلے قرآن پاک میں یہ آیت نازل ہوئی تھی:

" عشر رضعات معلومات یحرمن "

اسکے بعد "5" چسکیوں والی آیت نازل ہوئی۔ تو "10" چسکیوں والی آیت منسوخ ہوگئی۔ اور "5" چسکیوں والی آیت کا حکم باقی رہ گیا:-

عند الاحناف والمالکیہ:-

دودھ قلیل ہو یا کثیر، اگرچہ ایک گھونٹ ہی کیوں نہ ہو۔ اگر مدت رضاعت میں پیا تو حرمت ثابت ہوگی۔

دلیل:-

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:-

دو سالوں میں دودھ پینا۔ اگرچہ ایک گھونٹ ہو حرمت کو ثابت کرے گی:-

Date 13-05-2020

س۱۳: مدت رضاعت بیان کریں؟

ج: عند الصاحبین:-

"2" سال ہے:-

دلیل:-

قولہ تعالیٰ:- وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ

عند ابی حنیفہ:-

"2" سال اور "6" ماہ ہے:-

دلیل:-

قولہ تعالیٰ:- وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ؕ

تمت بالخیر

13-05-2020

كتاب الشفعه

Date ________

س ۱: شفعہ کی تعریف بیان کریں :-

ج: لغوی معنی :-

ملانا :-

اصطلاحی معنی :-

ایک شریک کا ثمن کے بدلہ اپنے شریک کی مبیع کو لینے کا استحقاق شفعہ کہلاتا ہے :-

س ۲: کیا پڑوسی کو حقِ شفعہ حاصل ہے یا نہیں؟ مع اختلاف تحریر کریں :-

ج: عند الشوافع والحنابلہ :-

پڑوسی کو حقِ شفعہ حاصل نہیں ہے :-

دلیل :-

سرکار علیہ الصلاۃ والسلام نے شفعہ کا فیصلہ فرمایا:
ان چیزوں میں جو شرکاء کے درمیان تقسیم نہ کی گئی ہو تو جب ان کے درمیان حدود مقرر ہو جائیں تو اب شفعہ نہیں ہے :-

عند الاحناف :-

پڑوسی کو حقِ شفعہ حاصل ہے :-

دلیل :-

سرکار علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا:-
پڑوسی اپنے شفعہ کا زیادہ حق دار ہے :-

س ۳: کن چیزوں میں شفعہ نہیں ہے؟

ج: عند المالکیہ :-

کنویں میں شفعہ نہیں ہے :-

- راستہ میں شفعہ نہیں ہے :-

س ۴: شفعہ کی اقسام بیان کریں؟ وضاحت کے ساتھ :-

Date 13.05.2020

اقسام الشفعہ :۔

شفعہ کی "3" اقسام ہیں :۔

1۔ شریک فی نفس المبیع 2۔ شریک فی حق المبیع

3۔ پڑوسی :۔

س 33 شفیع متعدد ہوں تو شفعہ ان کے مابین کس اعتبار سے تقسیم ہوگا؟

ج عند الاحناف :۔

تعداد کے اعتبار سے شفعہ تقسیم ہوگا۔

دلیل :۔

اسلئے کہ شفعہ کے مستحق ہونے کا جو سبب تھا۔ اُس سبب میں سب برابر ہیں۔ جب سبب میں برابر ہیں۔ تو شفعہ سب کو یکساں ملے گا۔

عند الشوافع :۔

ملکیت کے اعتبار سے شفعہ تقسیم ہوگا۔

دلیل :۔

شفعہ ملکیت کے منافع میں سے ہے۔ اسلئے ان کے مابین "ملکیت" کے اعتبار سے شفعہ ہوگا۔

تمت بالخیر

سبق پڑھ صداقت کا عدالت کا شجاعت کا

تجھ سے کام لیا جائے گا تجھ سے دنیا کی امامت کا